

سالانہ امتحان جامعہ اشرفیہ مبارک پور، اہم کڑھ، یو پی۔ ۱۳۳۸ھ / ۲۰۱۷ء

درجہ اعدادیہ

مفروضہ نمبر ۴۰

کتاب: دراستہ النحو

وقت: ۳ گھنٹے

نوٹ: صرف پانچ سوالات حل کریں، نمبر مساوی ہیں۔

سوال نمبر ۱: ماضی، مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ اور اسم تفضیل کے کن صیغوں میں کب ضمیر پوشیدہ ہوتا ہے اور کب ظاہر ہوتا ہے۔ مثالوں کے ساتھ بالتفصیل بیان کریں۔

سوال نمبر ۲: افعال ناقصہ، افعال مقاربہ اور افعال مدح و ذم کو شمار کرائیں، اور ان کا عمل بھی بیان کریں۔

سوال نمبر ۳: اسم مفعول کے عمل کے سلسلے میں اپنی معلومات قلم بند کریں۔

سوال نمبر ۴: توابع کی تعداد اور ان کے احکام بیان کرتے ہوئے کسی ایک کی تفصیل ذکر کریں۔

سوال نمبر ۵: اسمائے شرطیہ کو شمار کراتے ہوئے ان کے احکام بیان کریں۔

سوال نمبر ۶: درج ذیل اصطلاحات میں سے کسی دو کے بارے میں اپنی معلومات تفصیل کے ساتھ پیش کریں

(۱) - لائے نفی جنس - (۲) - علامات تانیث - (۳) - اسم تام - (۴) - موافق تینوں۔

سوال نمبر ۷: واحد، اثنان اور ثلاثہ سے لے کر عشرہ تک کی تیز کا اعراب اور تذکیر و تانیث کے احکام بیان کریں۔

۷۸۶ - امتحان سالانہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور، اعظم کڑھ - ۱۳۳۸ھ / ۲۰۱۷ء

وقت: ۳ گھنٹے (دراستہ الصرف - درجہ اعدادیہ) مجموعی نمبر: ۶۰

نوٹ: صرف چھ سوال حل کریں۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ موضوع ۲۰، مل، سرد، رکتب اور فعل کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

۲۔ درج ذیل جملوں میں ماضی مضارع اور امر کو پہچانیں اور جملوں کا ترجمہ کریں۔
نہضت الباطن، يمحوق الله الربوا، اجلسوا افراد، خلق الله الارض

يطحن القمح في الرحى -

۳۔ ماضی مجہول اور ماضی منفی بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

۴۔ القراءۃ سے ماضی مثبت معروف اور المعرفة سے ماضی منفی مجہول کی گردان مع ترجمہ لکھیں۔

۵۔ نون تاکید ثقیلہ کیسے لپکتے ہیں اور فعل مضارع میں اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ بیان کریں۔

۶۔ امر حاضر معروف و مجہول نکر امر غائب معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ بیان کریں اور مثالیں لکھیں۔

۷۔ درج ذیل جملوں کی طرح بنائیں

وہ سب ضرور پہنچیں گے، وہ ہرگز نہیں پڑھ گا، تم دونوں قید نہ کی جاؤ، وہ سب ہرگز

قتل نہ کی جائیں، کاش میں سوار نہ کیا گیا ہوتا۔

۸۔ مطرد کے تمام اوزان علامتوں اور مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔

۱۵۳۸ھ
۲۰۱۷ء

۸۶ - امتحان سالانہ جامعہ اشرفیہ - مبارک پور - سہ ماہیہ

وقت : ۳ گھنٹے [فارسی کی دوسری - اعدادیہ] مجموعی نمبر : ۱۰۰

① درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے :

- ۱- باحق باش اگر عیش جاودانی خواہی - ۲- درشتی بگزار تا نزدیک ہم دوست گردی - ۳- از حق نصرت خواہ تا باری یابی - ۴- و پلنگ سپاہ ہم دیدہ شد کہ خیلے عزیز و ہمیب بودند - ۵- ماہیہا و جانورہا و نباتات بحالت طبعی کہ در دریا دارند پیدا بستند - ۶- من ہم در قائق نشسته بکشتن داخل شدم - ۷- آنجا شب گذشتہ صبح زود براہ افتادم - ۸- من از کشتی پائیں آمدہ روزے چند بہ بمبئی بسر بردم - ۹- سواران را بگفتن او تہور زیادت گشت و بیک بار حملہ بردند - ۱۰- بزرگی بعقل است نہ بسال -

② نیچے دئے گئے اشعار کا ترجمہ کیجیے :

کس نیاید بزیں سایہ بوم در ہما از جہاں شود معدوم
شور بختاں بہ آرزو خواہند مقبلاں را زوال نعمت و جاہ
ز گوش پندہ بروں آرد و داخل خلق بہہ و گر تو می نہ دہی داد روزے دادے بہت
نیا سایہ مشام از طلبہ عود بر آتش نہ کہ چوں عنبر بیوید
نماند ستم گار بہ روزگار بماند برو لعنت پائیدار

③ درج ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجیے اور خط کشیدہ الفاظ سے مضارِع بنائیے - ۵+۱۵ = ۲۰

- ۱- ملک را طرفے از زمانہ اخلافتش بقرائن معلوم شد، در شکنجہ کشیدہ و بانواع عجب و بکشت - ۲- ملک روزن را خواجہ بود کریم النفس و نیک محضر کہ ہم گناں را در مواجہ حرمت داشتہ و در غیبت نیکو گفتہ - ۳- اے خداوند! بندہ دریں حال مرخصہ او نہ را خطائی پندہ بلکہ نفعہ مرخصہ او نہ حقیقی چنین بود کہ مراہیں بندہ را مکر و پے برسد - ۴- اگر من ازخہ چنین ترسیدہ کہ تو از سلطان از جملہ صد لقاں بودے - ۵- خردمند ان گفتہ اند : نان جو خوردن و بر زمین نشستن بہ از کمر زریں بستن و بخدمت الیسادن -

④ مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجیے اور خط کشیدہ الفاظ سے فعل امر بنائیے - ۱۶+۵ = ۲۰

- ۱- بلبلان را دیدم کہ بمالش در آمدہ بودند از درخت و کبکوں در کوہ و غلوکان در آب و بہائم در بیشہ، اندیشہ کردم کہ مروت نباشد ہمہ در تسبیح و من بغفلت خفتہ - ۲- برادر کہ در بندہ خویش است نہ برادر است و نہ خویش است - ۳- پارچہ کہ تار و پود اُن آبرہم باشہ زنان را حلال است و مردان را حرام مگر مقہار چہار انگشت چوں علم - ۴- آخر کار نوشتہ ازلی غالبی آید و عمل دوزخی کتبہ دوزخی می شود

⑤ آئے والے اشعار کا ترجمہ کیجیے اور خط کشیدہ الفاظ کے مضامین لکھیے : ۱۵+۵ = ۲۰

بنی آدم از علم باید کمال نہ از حشمت و جاہ و مال و منال
پئے علم چوں شمع باید گداخت کہ بے علم نتوان خدا را شناخت
ز راہ وفا گر نہ پیچی عنان شوی دوست اندر دل دشمنان
بے پدر و فرزند پیدا او کنہ طفل را دم ہمہ گویا او کنہ
مردہ صد سالہ را حی می کنہ این بجز حق دیگرے کے می کنہ

⑥ درج ذیل اشعار کا ترجمہ کیجیے اور خط کشیدہ الفاظ سے ماضی بنائیے : ۱۵+۵ = ۲۰

کاہلی را ہر کہ سازد پیشہ اُمید از خواری بہایش نیستہ
اے پسر با مہتراں کم تر ستیز و زحافت اُبروے خود مریر
ہر کرا قہرے نباشد در جہاں زندہ مشہار ش کہ بہت از مردگان
از گداہاں پارہ ہائے ناں مخر زانکہ می آرد فقیری اے پسر
چوں نہ ارم در دو عالم جز تو کس ہم نوی باشی سرا فریاد رس

۷۸۶۔ امتحان سالانہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور ۱۳۸۱ھ وقت پین گھنٹے (انوار شریعت - درجہ اعدادیہ)

- ۱۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھنا چاہئے؟ کیا اللہ تعالیٰ کو بُرھنویا اور والہ جیسا جانتے گا ویسا ہوگا؟ یہ بولنا کیسا ہے۔
۱۵ = ۲ + ۳ + ۱۰
- ۲۔ ہمارے نبی کون ہیں؟ ان کا کچھ حال بیان کرتے ہوئے ہمارے نبی کی کچھ خوبیاں بھی پیش کیجئے۔
۱۵ = ۸ + ۷
- ۳۔ قیامت کسے کہتے ہیں؟ قیامت کی نشانیاں بتیاد کرتے ہوئے یہ بتائیے کہ جو شخص قیامت کا انکار کرے اسے کیا حکم ہے۔
۱۵ = ۳ + ۶ + ۶
- ۴۔ مرنے کے بعد زندہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟ تقدیر کیسے لگتے ہیں؟ کیا اللہ نے جیسا ہماری تقدیر میں لکھ دیا ہمیں محبوتہ اور ایسا کرنا پڑتا ہے۔
۱۵ = ۵ + ۳ + ۷
- ۵۔ وہلو میں کتنی سنیں ہیں؟ اور کتنی باتیں مکروہ ہیں؟ شمار کیجئے۔
۱۵ = ۷ + ۸
- ۶۔ ہم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ ہم میں کتنی باتیں فرض ہیں؟ کن چیزوں سے ہم گناہ جائز نہیں؟ یا نبی پر قدرت نہ ہونے کی کیا ثبوت ہے تحریر کیجئے۔
۱۵ = ۶ + ۳ + ۳ + ۳
- ۷۔ نماز میں کتنی شرطیں ہیں؟ تفصیل سے تحریر کیجئے۔
۱۵
- ۸۔ روزہ کسے کہتے ہیں؟ رمضان شریف کے روزے کن لوگوں پر فرض ہیں؟ کن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟ قلمبند کیجئے۔
۱۵ = ۹ + ۲ + ۲
- ۹۔ مندرجہ ذیل اصطلاحات شرعیہ کی تعریف کیجئے۔
۱۵
فرض، واجب، سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ، مستحب، مباح، حرام، مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی، خلاف اولیٰ۔
- ۱۰۔ کھانے کے آداب تحریر کیجئے۔
۱۰

نوٹ! ہر قسم کے سوالوں کے جواب مطلوب ہیں آخری سوال لازم ہے

۱۳۳۸ھ
۲۰۱۷ء
مجموعی نمبر ۱۰

۷۸۶ پرچہ امتحان سالانہ الجامعة الاسلامیہ مبارک پور
وقت: ۳ گھنٹے (فارسی قواعد و انشا - درجہ اعدادیہ)

ہدایت: سارے سوالات کو حل کریں۔

الف:

حصہ قواعد

۲۰

- (۱) آغانہ بدن اور گرفتن کے استعمال کا طریقہ مثال کی روشنی میں تحریر کریں۔
- (۲) گزاشتن کا استعمال کہاں اور کس طرح سے ہوتا ہے؟ مثال کے ساتھ بیان کریں۔

ب:

حصہ انشا

۸۰

- (۳) ۱۔ بر مسلماناں واجب است کہ روزانہ نماز پانچگانہ ادا بکنند۔ ۲۔ من می توانم کہ اور از تم۔ ۳۔ جو ہرگز در خطاب افتد یہاں نفیس است وغیرا اگر بفک رود یہاں خسیس است۔ ۴۔ جائے گل گل باشی وجائے خار خار، ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ ۵۔ پر تغال در فصل پر تغال کیلوی بہت رو سپہ نمی آرزد۔ ۶۔ طلا و نقرہ و آہن و مس ہمہ معدنیات است یعنی در زمین پیدا می شود، آنہا را فلز گویند۔ ۷۔ حجاج گفت: از صورتش نمی پرسم بلکہ از سیرتیش تفحص می کنم، باید کہ عدل و انصاف اورا بہان کنی۔ ۸۔ غذائے شام دہار باید سبزی ہا و ماست و حبوبات نازہ باشند، سبزی ہا را ہر قدر خام بخورند بہتر است۔ ۹۔ خند بدن برائے قوت اعصاب و سہولت ہضم و رفع پیوستہ بسیار نافع است۔ ۱۰۔ گفت: بدان کہ ہر بندہ را از انہاء است، و ہر گاہ کہ مدت عمر سیری شد و نگام اجل فراز آمد آن لحظہ ناخیر صورت نہ بندد۔ مذکورہ بالا جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو پز خط کشیدہ الفاظ کے مصادر لکھو۔ ۲۵ = ۵ + ۲۰
- (۴) درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کرو۔

- ۱۔ ۱۔ بچو کسی کو ہرگز گالی مت دو، اچھے لڑکے گالی نہیں دیتے۔ ۲۔ صحت کے لیے انہیں روزانہ دوڑنا پڑے گا۔ ۳۔ ہوائی جہاز فضا میں اڑنے لگا۔ ۴۔ دونوں فوجوں کے درمیان لکھنؤ کی لڑائی ہوئی۔ ۵۔ ساجد مکمل اپنی آنکھوں سے اپنے بھائیوں کو دیکھ سکی۔ ۶۔ اسپیشل ماسٹر کو آرام کرنے دو، شور وغل نہ کرو مجھے سکون سے پڑھنے دو۔ ۷۔ اگر نو وقت پر وہاں نہ پہنچتا تو کیا کراپا غارت ہو جاتا۔

- (۵) نیچے دیے گئے اشعار کا سلیس اردو زبان میں ترجمہ کرو۔ ۱۵

ہزار بار مرا جاں بلب رسید از درد در انتظار کہ اینک طیب می آید
چگونہ بے تو تواند دلم گرفت آرام کہ گفت کز دل بے دل شکیب می آید
چوں محشر فتنہ انگیز بلاے بے اماں خیزد مجوہم از تو در مانم اغثنی یا رسول اللہ
گل مست شد از بے تو بلبل فدائے روستے سنبلیلتار موی تو طوطی پیادے نغمہ خواں
در بحر نوسوزاں دلم پارہ جگر از رخ و غم صد داغ سینہ از الم در چشم در پائے رداں

- (۶) مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کرو۔ ۲۰

- دودھ میں مکئی گر گئی، کالودو دیکھو، ابھی مری نہیں ہے، معن کرنی ہے، اپنے پر صاف کر رہی ہے۔ ● اللہ تعالیٰ بڑا کریم ہے اس کا احسان ساری مخلوق پر ہے اور اس پر کسی کا احسان نہیں اس کی شان بہت بلند ہے وہ پورے جہان کا مالک ہے۔ ● آج کے بہت سے نوجوان ایسے ہیں جو کوشش اور عمل سے محروم اپنی ذات پر بھروسہ اور اعتماد نہیں کرتے، ان میں جوانی کی علامتیں نہیں پائی جاتیں۔ ● مد اور اس میں درس گاہوں کی صفائی اور ان کے ہوادار ہونے پر زیادہ توجہ ہونی چاہیے، کلاسوں کی کھڑکیاں ہمیشہ کھلی رکھنی چاہیے تاکہ ہوا جلدی جلدی بدل سکی ہے۔ ● یاد رکھو روزی حلال کو قلب کی نورانیت میں بڑا دخل ہے لہذا اہل حرام سے بچنا اور نقوی اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔

- (۷) درج ذیل کلمات کے معانی لکھو اور انہیں اپنے فارسی جملوں میں استعمال کرو۔ ۶

ربح مسکون مرغ ناز ارزاں شگال پاشید حریف

وقت: سرگرمی

در حجره: اعداد سه

(بیک حساب سوم)

$$(p=1 \cdot x)$$

- سوال نمبر ۲ درج ذیل سوالات کو حل کرو۔

$$(Y_0 = 1.8 \text{ M})$$

- سوال غلط: درج ذیل سوالات کو حل کرو۔ - - - - - (۲۰ = ۵×۴)

$$(Y = 0.45)$$

۱۰ کی دال اور

۱۔ فتح حج کی -

71

ب ا ن ط

21

اے سے کچھ لکھوں

گرام محضا - شاد

1

سید علی حسینی

۲۰۰ سی پی یو

احمد رضا - شاو